بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب) Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

رمضان المبارک کے فضائل اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے ارشادات کی روشنی میں حصول تقویٰ کا پُر معارف بیان

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 15/مارچ 2024ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔ أَيَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا أَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ وَأَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔

تشہد، تعوذ، سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرہ کی آیات ۱۸۴ اور ۱۸۵ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان آیات کا ترجمہ پیش کرتے ہوئے فرمایا: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ گنتی کے چند دن ہیں پس جو بھی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے۔ اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لیے بہت اچھا ہے۔ اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان کا مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ یہ بہت عظیم اور برکتوں والا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اپنے فضلوں سے نوازنے کے لیے بہت مہربان ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو عام دنوں میں بھی اپنے بندوں کو اس طرح نوازتا ہے کہ جس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔ اس مہینے میں خاص طور پر شیطان کو جکڑ کر اس کے پنجے سے نکلنے کے سامان کرتا ہے تو اس کی

مثال دینے کے لیے تو ہمارے پاس الفاظ ہی نہیں ہیں۔ گذشتہ دنوں میں عبادات میں جو بھی سستیاں ہم دکھا چکے ہیں اللہ تعالیٰ نے اس مہینے میں اس کمی کو پورا کرنے کے سامان کر دیے ہیں۔

رمضان کے مہینے میں مساجد میں درس کا انتظام ہوتا ہے اسی طرح ایم ٹی اے پر بھی انتظام ہے، اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے اور اللہ تعالیٰ کے قرب کو تلاش کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اور پھر اس ماحول کے اثر کو اپنی زندگیوں کا مستقل حصہ ہمیں بنانا چاہیئے تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کے مستقل وارث ہم بنتے چلے جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کے اس کی طرف آنے کی ایسی خوشی ہوتی ہے جیسے ایک ماں کو اپنے گمشدہ بچے کو پا کر خوشی ہوتی ہے، بلکہ اس سے بڑھ کر۔ اللہ تعالیٰ جب اپنے بندے سے خوش ہوتا ہے تو اس کو اتنا نوازتا ہے کہ جس کی انتہا نہیں۔ پس ہم خوش قسمت ہوں گے اگر رمضان کے اس ماحول سے فائدہ اٹھائیں۔

سورۃ البقرہ کی ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے جہاں تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اپنے حکموں پر چلنے کی ہدایت فرمائی ہے وہیں بعض دوسرے احکام کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ روزوں کا مقصد تقویٰ پر چلنا ہے۔ امیر لوگوں کو چاہیے کہ اپنے اردگرد موجود غرباء کا رمضان میں بالخصوص خیال رکھیں۔ دعوتوں کے رنگ میں جو بڑی بڑی افطاریاں ہوتی ہیں ان کے حق میں ویسے بھی مَیں نہیں ہوں۔ یہ سب دکھاوے اور بدعت کا رنگ اختیار کر گئے ہیں۔ رمضان میں تو قرآن کریم کے پڑھنے پڑھانے، سننے سنانے، عبادات اور ذکر الٰہی کی طرف توجہ ہونی چاہیے۔ روزہ گناہوں سے بچنے کے لیے ڈھال ہے لیکن ڈھال کا استعمال بھی آنا چاہیے ورنہ شیطان تو ہر وقت انسان کو بہکانے کے لیے کوشاں ہے۔ عبادات اور ذکرِ الٰہی کا حصار ہمیں شیطان کے حملوں سے بچائے گا۔ شیطان کو کوئی معمولی چیز نہیں سمجھنا چاہیئے اس نے بڑے چیلنج سے یہ بات کہی تھی کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کی اکثریت میرے بہکاوے میں آ کر میرے پیچھے چلے گی۔ پس ہم نے رمضان میں اس کے اس چیلنج کا مقابلہ کرنا ہے اور پھر یہ کوشش کرنی ہے کہ ہم عبادتوں اور قرآنی احکام پر عمل کرنے کے ہتھیار سے شیطان کا ہمیشہ مقابلہ کرتے چلے جائیں۔

روزے کی حقیقت بیان کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں روزے کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور ایک اثر ہے جو تجربے سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا اس سے منشاء یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری

کو بڑھاؤ۔ انسان کو چاہیے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تا کہ تبتّل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس رمضان میں قرآن کریم کے پڑھنے اور سمجھنے کے ساتھ ساتھ عبادت اور ذکر الٰہی بھی بہت ضروری ہے۔ دل اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا رہے۔ تسبیح کریں اس کے لئے حضرت مسیح موعودؑ کی بتائی ہوئی دعا جو الہامی دعا بھی ہے یعنی سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علی محمد وال محمد۔ یہ ایک بہت اہم دعا ہے۔ آنحضرت ﷺ کا واسطہ دعاؤں کی قبولیت کے لئے ضروری ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بار بار تقویٰ کی راہوں پر چلنے کی تلقین فرمائی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی تقریباً ہر مجلس میں اس طرف توجہ دلائی ہے۔ آپ علیہ السلام کا مصرعہ ہے کہ ”ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے“ اس پر اللہ تعالیٰ نے الہاماً اگلا مصرعہ فرمایا کہ ”اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے“ پس تقویٰ ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف لے کر جاتا ہے۔ تقویٰ دنیاوی آلائشوں سے پاک کرتا ہے اس لیے تقویٰ کا حصول ہر مومن کا اوّلین فرض ہونا چاہیے۔

ان آیات میں سے دوسری آیت میں روزے سے متعلق بعض احکامات کا ذکر ہے۔ فرمایا: ان گنتی کے چند دنوں میں بھی اللہ تعالیٰ روزے فرض کرنے کے باوجود تمہیں سہولت عطا کرتا ہے۔ لہٰذا جو مریض اور مسافر ہیں وہ خود پر بلاوجہ بوجھ نہ ڈالیں اور صحت یاب ہونے یا سفر ختم ہونے کے بعد روزے مکمل کر لیں۔ فرض پورا ضرور کرنا ہے لیکن غیر ضروری بوجھ بھی نہیں ڈالنا۔ فدیہ کا حکم دیا گیا ہے لیکن یہ ہر ایک کے لیے نہیں بلکہ صاحبِ حیثیت کے لیے حکم ہے کہ اس سے دہرا ثواب ملتا ہے۔ یہ زائد نیکی ہے۔ پھر دودھ پلانے والی مائیں ہیں یا مستقل بیمار ہیں۔ ان کو حسبِ توفیق فدیہ کا ارشاد فرمادیا اور فرمایا کہ تمہارا فدیہ دینا روزوں کے متبادل ہے۔ فدیے سے غریبوں کی مدد ہوتی ہے۔ گویا یہاں بھی حقوق العباد کو عبادت کا درجہ دے دیا۔ یہ ہے اسلام کا خدا جو رحم کے سوا کچھ نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ مجھے خیال آیا کہ یہ فدیہ کس لیے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے تا کہ روزے کی توفیق اسے عطا ہو۔ خدا تعالیٰ قادرِ مطلق ہے اگر وہ چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزے کی طاقت عطا کر سکتا ہے۔ پس فدیے سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اصل بات یہ ہے کہ قرآن شریف کی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسافر اور بیمار کو دوسرے وقت روزہ رکھنے کی اجازت اور رخصت دی ہے۔ اس حکم پر بھی عمل رکھنا چاہیے۔ جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی

خلاف ورزی کرتا ہے۔ نجات خدا تعالیٰ کے فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھتا ہے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آتا ہے۔ تقویٰ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرو۔

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان، اللہ تعالیٰ کی رضا پر چلتے ہوئے تقویٰ سے گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمیں اپنے تقویٰ کے معیار اونچے کرنے کی توفیق دے۔ ہم ہمیشہ اسلام کی خوبصورت تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں اور اس رمضان میں ہم اللہ تعالیٰ کی بیشمار برکات حاصل کرنے والے ہوں۔ ہر دن ہمارے لئے برکتوں اور رحمتوں کے سامان لے کر آئے۔ رمضان سے ہم حقیقی فیضیاب ہونے والے ہوں۔ یہ رمضان ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب تر کرنے والا ہو۔ مقبول دعاؤں کی ہمیں توفیق ملے۔

تمام دنیا کے احمدی جماعتی ترقیات اور تمام مشکلات دور ہونے کے لئے بھی دعا کریں۔ حکومتوں اور ہر شریر کے شر سے اللہ تعالیٰ ہمیں بچائے رکھے۔ اسیر ان کی رہائی کے لئے بھی دعا کریں۔ یہ دعا کریں کہ ہم اللہ تعالیٰ کا دامن ایسا پکڑیں کہ کبھی ہماری کسی لغزش کی وجہ سے یہ دامن نہ چھوٹے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش ہمیشہ ہم پر برستی رہے۔ مسلمان دنیا کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں عقل اور سمجھ دے اور وہ آنے والے مسیح موعود اور مہدی معہود کو ماننے والے ہوں۔ جنگوں کے بد اثرات سے بچنے کے لئے بھی دعا کریں۔ مسلمان ممالک میں اقتدار کی خاطر جو جنگیں لڑی جارہی ہیں اور اس کے نتیجہ میں جو معصوم عوام ظلم کی چکی میں پس رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر بھی رحم کرتے ہوئے ان ظالموں سے نجات دے۔

دنیا کے عمومی حالات کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ جنگ اور اس کے خطرناک نتائج سے بچائے۔ جنگ کی صورت میں ظاہر ہے کہ احمدی بھی اس سے متاثر ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس سے محفوظ رکھے۔ اس سے بچنے کے لئے بھی ہر احمدی کو اپنے تقویٰ کا معیار اونچا کرنا ہوگا یہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی بھی ہر ایک کو توفیق دے۔ یہاں بھی لگتا ہے یوکے میں بھی مسلمانوں کے گرد دائرہ تنگ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اور یہاں کے باقی مسلمانوں کو بھی اس کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔